مؤتمر المصنّفین کی پہلی پیشکش

دعواتِ حق جلد اوّل

قومی و ملی پریس کے تبصرے

سیارہ ڈائجسٹ جون ۱۹۷۶ء
ص ۱۰۱

دعواتِ حق حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کے ۵۷ مواعظ، خطباتِ جمعہ اور دیگر تقاریر کا مجموعہ ہے اور ان کے مواعظ و تقاریر کی پہلی جلد ہے۔ حضرت مولانا شیخ عبدالحق کا مقام دینی اور علمی حلقوں میں محتاجِ تعارف نہیں۔ "دعواتِ حق" میں انہوں نے ان تمام موضوعات پر اسلام کی روشنی میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے جو نہ صرف یہ کہ مذہب کی بنیادی سطح سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ انسانی بہبود سے بھی جن کا گہرا واسطہ ہے ان کے مواعظ کے موضوعات میں بے حد تنوع ہے۔ جہاں اس مجموعہ میں حقیقتِ ایمان و عبادت، اللہ اور رسولؐ کی محبت، طاعاتِ خداوندی کا سرچشمہ، محبت اور اسبابِ حقیقت ایمان، عبادت اور دوسرے فرائض و اوامر و نواہی پر انہوں نے فکر انگیز خیالات پیش کئے ہیں، وہاں اسلام اور اجتماعیت، تجدید و حفاظتِ دین، اسلام میں عورتوں کے حقوق، کامیاب و بامراد زندگی ایسے موضوعات کو اپنے مواعظ میں پیش کیا۔ اور قومی و ملی المیوں (سقوطِ بیت المقدس، سانحہ مسجدِ اقصیٰ، سقوطِ ڈھاکہ) پر بھی انہوں فکر انگیز خیالات سے متاثر کیا ہے۔ وہ عصرِ حاضر کے تقاضوں اور سائنسی ایجادات و تسخیرِ کائنات کے مسئلے کو بھی بڑی وضاحت سے دین کی روشنی میں پیش کرتے ہیں۔ چاند تک انسان کی رسائی اور اسلام کے موضوع پر ان کے مواعظ بصیرت افروز ہیں۔

"دعواتِ حق" ایک بڑے عالم اور بڑے انسان کے خیالات و افکار کا مجموعہ ہے۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کے ان مواعظ کی اشاعت دینی کتب میں ایک اہم اضافے کی حیثیت رکھتی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس کی دوسری جلد بھی جلد ہی شائع کی جائے گی۔

روزنامہ "مشرق" لاہور، پشاور
۱۶ اپریل ۱۹۷۶ء، ص ۵، اداریاتی صفحہ

"دعواتِ حق" مولانا عبدالحق مدظلہ صدر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مواعظ کا مجموعہ ہے جو وہ خطباتِ جمعہ کی صورت میں مختلف اوقات میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ممتاز عالمِ دین، مبلغ اور معلم کی حیثیت سے ان کی ذات پاکستان میں ممتاز مقام کی حامل ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں ان کی شخصیت ان تینوں زاویوں سے بھرپور انداز میں جلوہ گر نظر آتی ہے۔ انہوں نے زندگی کے روزمرہ مسائل کے بارے میں قرآن و سنت کے احکام بڑے دل نشین پیرائے میں بیان کئے ہیں۔ سلف صالحین کی حکایات اور واقعات کے حوالوں سے کتاب میں ایسی دلکشی پیدا ہو گئی

ہے کہ قاری وعظ و تبلیغ کی اس جنس میں اکتاہٹ محسوس نہیں کرتا بلکہ شوق اور توجہ سے اخذ مطالب کرتا چلا جاتا ہے۔ عالموں، واعظوں، خطیبوں اور مبلغوں کے علاوہ عام آدمی بھی اس کتاب سے احکام دین کو عملی زندگی میں بروئے کار لانے میں مدد لے سکتا ہے۔ کتاب بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ جن میں ساٹھ اہم موضوعات کو پانچ سو سے زائد عنوانات کے تحت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ کتابت عمدہ۔ طباعت نفیس اور جلد خوب صورت اور مضبوط ہے۔

ہفت روزہ "چٹان" لاہور

۷ رجون ۱۹۷۶ء

مولانا عبدالحق مدظلہ جید علماء کرام میں سے ہیں۔ برسہا برس سے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں شیخ الحدیث ہیں، ۱۹۷۰ء کے عام انتخابات میں جمعیت علماء اسلام کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے بھی رکن منتخب ہوئے۔ اس طرح انہیں بیک وقت دینی اور دنیوی امور میں خاصی دلچسپی ہے، اور وہ عوامی مسائل و مشکلات کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ وہ گذشتہ طویل عرصہ سے دینِ اسلام کے فروغ کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں، انہوں نے لاتعداد دینی اجتماعات سے خطاب کیا ہے۔

زیر نظر کتاب "دعوات حق" دراصل ان کے خطبات کا مجموعہ ہے۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے ان خطبات کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ ہر موضوع پر حضرت شیخ الحدیث کے خیالات کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ اور چونکہ وہ صرف قرآن و حدیث ہی کا ذکر کرتے ہیں۔ اس لئے اردو زبان میں مختلف دینی مسائل پر ایک نادر کتاب ہے جو قارئین کو سیدھا راستہ دکھاتی ہے، اس راستے پر چلنے کا جذبہ متحرک کرتی ہے اسلامی مسائل پر اگرچہ صدیوں سے بہت کچھ لکھا جاتا رہا ہے اور عصر حاضر میں بھی بہت سے علماء کرام نے بعض قابلِ قدر مضامین لکھے ہیں۔ لیکن مولانا عبدالحق کا اندازِ اسلوب منفرد و یگانہ ہے۔ وہ عوام سے عوام کی زبان میں نہایت دلنشین انداز میں گفتگو کرتے ہیں۔ چونکہ انسان اپنی فطرت کے اعتبار سے نیکی پر مائل تخلیق ہوا ہے اس لئے ان کی باتیں دل میں ترازو ہوتی جاتی ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان کو مختلف امور کے بارے میں دینی مؤقف سمجھ میں آجاتا ہے۔ ان حقائق کے پیشِ نظر ہم قارئین سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اس قابلِ قدر کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ (صوفیہ شورش)

ماہنامہ "البلاغ" کراچی

۵ جولائی ۱۹۷۶ء

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہم ملک کی ان گنی چنی شخصیتوں میں سے ہیں جن سے اس دور میں علمِ دین کا بھرم قائم ہے۔ زیر نظر کتاب انہی کے خطباتِ جمعہ کا مجموعہ ہے جسے ان کے لائق و فاضل صاحبزادے مولانا سمیع الحق صاحب مدیر ماہنامہ الحق نے بڑے سلیقے سے مرتب کیا ہے۔

حضرت مولانا موصوف کے خطباتِ جمعہ ماہنامہ "الحق" میں شائع ہوتے رہے ہیں، اور اس سے قبل دو مختصر مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں جن کا ذکر خیر البلاغ میں پہلے بھی آیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موصوف کو دلوں پر اثر انداز ہونے کی خاص توفیق عطا فرمائی ہے۔ چنانچہ ان کے مواعظ و خطبات سے قلب میں سوز و گداز، ایمان میں پختگی، خدا کا خوف اور فکرِ آخرت پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ زندگی کے ہر شعبے سے متعلق دین کی تعلیمات و ہدایات اور ان کے اسرار و حکم ان خطبات میں ملتے ہیں۔ زیر نظر مجموعہ مولانا مدظلہم کے خطبات